DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 254

DATED. 16-03-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مسلمانوں کیخلاف نفرت انگیز مہم کا خاتمہ ضروری ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	عوام کو ریلیف پہنچانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
03	مرحوم ملک سیف اللہ بازئی باوقار قبائلی رہنماء تھے، علی مدد جتک	انتخاب ودیگر اخبارات
04	خلیجی جنگ بلوچستان کے اکثر اضلاع میں ایرانی تیل کی قلت برقرار	مشرق ودیگر اخبارات
05	پاسپورٹ کے دفاتر ہفتے میں 5 دن کھلے رکھنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا ٹیکس نظام کو مزید موثر اور کاروبار دوست بنانے کا فیصلہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	چمن پاک فوج اور آپریشن غضب للحق کی حمایت میں ریلی	جنگ ودیگر اخبارات
08	محکمہ کھیل میں بھائی، سسر، بہنوئی، سالے اور کزن کی جعلی بھرتیاں کا انکشاف	جنگ ودیگر اخبارات
09	عید پر صاحب ثروت افراد ضرورتمندوں، یتیموں اور غریبوں کا خاص خیال رکھیں، عبدالقادر	جنگ ودیگر اخبارات
10	گوادر کیلئے تین ارب مختص ہونے کے باوجود منتخب نمائندے فیصلوں سے قاصر	جنگ ودیگر اخبارات
11	عیدالفطر کی مناسبت سے 4 اسپیشل ٹرینیں چلانے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	پولیس اہلکار رش والے مقامات پر مستعد رہیں، ایس ایس پی لورالائی	جنگ ودیگر اخبارات
13	سرکاری ملازمین کی پیشہ وارانہ تربیت ضروری ہے، کمشنر لورالائی	جنگ ودیگر اخبارات
14	مخالف امیدوار نے رات کی تاریکی میں عوام کے حق رائے دہی پر ڈاکہ ڈالا، سعید لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
15	جمہوری قوتیں ملک کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے کردار ادا کریں، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات
16	پشتونوں کی تاریخی شناخت کو مسلسل نظر انداز کیا جارہا ہے، پشتونخوانیپ	جنگ ودیگر اخبارات
17	سرکار و مسلح افراد نیشنل پارٹی کی جدوجہد سے خوفزدہ ہیں، رحمت صالح بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

دکی بھائی نے فائرنگ کرکے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار دیا، کوئٹہ نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص قتل، تربت مسلح افراد کی گشتی ٹیم پر گاڑی واسلحہ چھین کر فرار، سوراب مسلح افراد ایف آئی اے اور تربت یونیورسٹی کی گاڑیاں چھین کر فرار، کوئٹہ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے زخمی شخص ہسپتال میں دم توڑ گیا،

مسائل:

حکومت ہمارے جائز مطالبات تسلیم کرے، ریٹائرڈ لیویز ملازمین، کوئٹہ میں مہنگائی کی نئی لہر کوکنگ آئل اور گھی 55 روپے تک مہنگا، پیٹرول قیمتوں میں اضافے کیساتھ پھلوں کے نرخ بڑھ گئے، عوام پریشان، خضدار قصابوں کی من مانیاں جاری، عوامی حلقوں کا کارروائی کا مطالبہ، چمن پسنجر کی معطلی سے مسافروں کو سخت مشکلا کا سامنا،

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.03.2026

اداریہ :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**کفایت شعاری مہم کا آغاز**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت منسٹر سیکرٹریٹ سے کردیا گیا ہے جہاں تقریباً 800 کے قریب آسامیاں ختم کردی گئی ہیں تا کہ سرکاری اخراجات میں نمایاں کمی آسکے، حکومت خود مثال قائم کرتے ہوئے اخراجات میں کمی کے اقدامات کررہی ہے اور اس اقدام سے سائل کو زیادہ موثر انداز میں عوامی فلاح و بہبود پر صرف کیا جاسکے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تمام وزراء مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے اس طرح تمام اراکین اسمبلی کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضا کارانہ کٹوتی کی جائے گی گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے وہ سرکاری افسران جن کی تنخواہیں تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضا کارانہ طور پر دو دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے۔

اداریے :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**ملازمین کی تنخواہوں میں کٹوری اور کفایت شعاری** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Reviving agri-sector" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کی ترقی اور محرومی کا بیانیہ** " کے عنوان سے نسیم الحق نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 پیر 26 رمضان المبارک 1447ھ 16 مارچ 2026ء نمبر 75

اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے رجحانات تشویشناک

مسلمانوں کیخلاف نفرت انگیز مہم کا خاتمہ ضروری ہے

سرفراز بگٹی

عالمی برادری کو متحد ہوکر موثر اقدامات کرنا ہونگے، وزیر اعلیٰ، اسلام کو انتہاپسندی کیساتھ جوڑنا منفی رجحان کا عکاس ہے، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ اسلام امن، آشتی، رواداری اور انسانیت کی فلاح کا دین ہے جو پوری انسانیت کے لیے محبت، عدل اور باہمی احترام کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے مختلف خطوں میں اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے رجحانات تشویشناک ہیں۔ مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہمات، تعصب اور امتیازی رویوں کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے عالمی برادری کو متحد ہوکر موثر اقدامات کرنا ہوں گے انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جانب سے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کی منظوری امت مسلمہ کی ایک اہم سفارتی کامیابی ہے، جو اس مسئلے کی سنگینی کو عالمی سطح پر اجاگر کرتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسلام کو انتہاپسندی اور تشدد سے جوڑنا ایک منظم اور سوچی سمجھی سازش ہے جس کا مقصد اسلام کے حقیقی اور پرامن تشخص کو مسخ کرنا ہے، تاہم مسلمان دنیا بھر میں اس منفی پروپیگنڈے کا شعور اور اتحاد کے ساتھ مقابلہ کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی دھرتی صدیوں سے بین المذاہب ہم آہنگی، برداشت اور بھائی چارے کی روشن مثال رہی ہے، جہاں مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ باہمی احترام اور امن کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان تمام مذاہب کے پیروکاروں کے حقوق اور ان کے مذہبی شعائر کے احترام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ دریں اثناء معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اسلام امن، رواداری، برداشت اور بھائی چارے کا مذہب ہے جو انسانیت کو باہمی احترام، انصاف اور ہم آہنگی کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کو انتہاپسندی اور تشدد سے جوڑنا نہ صرف حقیقت کے منافی ہے بلکہ یہ ایک بدقسمت اور منفی رجحان کی عکاسی کرتا ہے جس کا مقابلہ عالمی سطح پر موثر انداز میں کرنا ضروری ہے شاہد رند نے کہا کہ اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کو 15 مارچ کو منانا پاکستان کی سفارتی سطح پر ایک بڑی کامیابی ہے، جس کے ذریعے عالمی برادری کو اس مسئلے کی سنگینی سے آگاہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے عالمی فورمز پر اسلام کے حقیقی، معتدل اور پرامن تشخص کو اجاگر کرنے کے لیے جرات مندانہ آواز بلند کی اور دنیا کو یہ باور کرایا کہ اسلام امن اور انسانیت کا پیغام دیتا ہے معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت صوبے میں مذہبی رواداری، بین المذاہب ہم آہنگی اور باہمی احترام کے فروغ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے تاکہ مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے افراد امن اور احترام کے ساتھ زندگی گزار سکیں انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں مسلمانوں کے خلاف منظم پروپیگنڈے، تعصب اور نفرت انگیز مہمات کا خاتمہ ناگزیر ہے اور عالمی برادری کو اس حوالے سے موثر اقدامات اٹھانے ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 26 رمضان 1447ھ 16 مارچ 2026ء صفحات 08 | شمارہ 252

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

اسلام کو انتہا پسندی اور تشدد سے جوڑنا منظم و سوچی سمجھی سازش ہے، سرفراز بگٹی

دنیا میں اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے رجحانات عالمی امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کیلئے سنجیدہ خطرہ بن چکے

بلوچستان کی دھرتی صدیوں سے بین المذاہب ہم آہنگی، برداشت اور بھائی چارے کی روشن مثال رہی ہے

اقوام متحدہ کی جانب سے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کی منظوری امت مسلمہ کی اہم سفارتی کامیابی ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ اسلام امن، آشتی، رواداری اور انسانیت کی فلاح کا دین ہے جو پوری انسانیت کے لیے محبت، عدل اور باہمی احترام کا درس.........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے مختلف خطوں میں اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے رجحانات نہ صرف تشویشناک ہیں بلکہ عالمی امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کے لیے بھی ایک سنجیدہ خطرہ بن چکے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہمات، تعصب اور امتیازی رویوں کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے عالمی برادری کو متحد ہو کر موثر اقدامات کرنا ہوں گے انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جانب سے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کی منظوری امت مسلمہ کی ایک اہم سفارتی کامیابی ہے، جو اس مسئلے کی سنگینی کو عالمی سطح پر اجاگر کرتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسلام کو انتہا پسندی اور تشدد سے جوڑنا ایک منظم اور سوچی سمجھی سازش ہے جس کا مقصد اسلام کے حقیقی اور پرامن تشخص کو مسخ کرنا ہے، تاہم مسلمان دنیا بھر میں اس منفی پروپیگنڈے کا شعور اور اتحاد کے ساتھ مقابلہ کریں گے

اسلام کو انتہا پسندی اور تشدد سے جوڑنا منظم و سوچی سمجھی سازش ہے، سرفراز بگٹی

بلاول بھٹو زرداری نے عالمی فورمز پر اسلام کے حقیقی، معتدل اور پرامن تشخص کو اجاگر کرنے کیلئے جرات مندانہ آواز بلند کی

آزادی اظہار رائے کی آڑ میں کسی بھی مذہب کی توہین یا اس کے ماننے والوں کے جذبات کو مجروح کرنا اخلاقی اقدار کے منافی ہے

اسلاموفوبیا کے خلاف عالمی سطح پر شعور کی بیداری وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، معاون وزیراعلیٰ بلوچستان سیاسی و میڈیا امور

کوئٹہ (خ ن) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ اسلام امن، رواداری، برداشت اور بھائی چارے کا مذہب ہے جو انسانیت کو باہمی احترام، انصاف اور ہم آہنگی کا درس دیتا ہے انہوں نے کہا کہ اسلام کو انتہا پسندی اور تشدد سے جوڑنا نہ صرف حقیقت کے منافی ہے بلکہ یہ ایک.........

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

بدقسمت اور منفی رجحان کی عکاسی کرتا ہے جس کا مقابلہ عالمی سطح پر موثر انداز میں کرنا ضروری ہے شاہد رند نے کہا کہ اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کو 15 مارچ کو منانا پاکستان کی سفارتی سطح پر ایک بڑی کامیابی ہے، جس کے ذریعے عالمی برادری کو اس مسئلے کی سنگینی سے آگاہ کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے عالمی فورمز پر اسلام کے حقیقی، معتدل اور پرامن تشخص کو اجاگر کرنے کیلئے جرات مندانہ آواز بلند کی اور دنیا کو یہ باور کرایا کہ اسلام امن اور انسانیت کا پیغام دیتا ہے معاون وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت صوبے میں مذہبی رواداری، بین المذاہب ہم آہنگی اور باہمی احترام کے فروغ کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 94 | پیر 26 رمضان المبارک، 16 مارچ 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

اسلاموفوبیا کے بڑھتے رجحانات بین المذاہب ہم آہنگی کیلئے سنجیدہ خطرہ، وزیراعلیٰ

اسلام امن و آشتی، رواداری اور پوری انسانیت کیلئے محبت، عدل اور باہمی احترام کا درس دیتا ہے، سرفراز بگٹی

سازش کے تحت انتہاء پسندی و تشدد سے جوڑنے کا مقصد اسلام کے حقیقی اور پرامن تشخص کو مسخ کرنا ہے، خصوصی پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ اسلام امن، آشتی، رواداری اور انسانیت کی فلاح کا دین ہے جو پوری انسانیت کے لیے محبت، عدل اور باہمی احترام کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے مختلف خطوں میں اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے رجحانات نہ صرف تشویشناک ہیں بلکہ عالمی امن اور بین المذاہب ہم آہنگی (باقی صفحہ 5 نمبر 41)

کے لیے بھی ایک سنجیدہ خطرہ بن چکے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہمات، تعصب اور امتیازی رویوں کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے عالمی برادری کو متحد ہو کر مؤثر اقدامات کرنا ہوں گے انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جانب سے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کی منظوری امت مسلمہ کی ایک اہم سفارتی کامیابی ہے، جو اس مسئلے کی سنگینی کو عالمی سطح پر اجاگر کرتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسلام کو انتہا پسندی اور تشدد سے جوڑنا ایک منظم اور سوچی سمجھی سازش ہے جس کا مقصد اسلام کے حقیقی اور پرامن تشخص کو مسخ کرنا ہے، تاہم مسلمان دنیا بھر میں اس منفی پروپیگنڈے کا شعور اور اتحاد کے ساتھ مقابلہ کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی دھرتی صدیوں سے بین المذاہب ہم آہنگی، برداشت اور بھائی چارے کی روشن مثال رہی ہے، جہاں مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ باہمی احترام اور امن کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان تمام مذاہب کے پیروکاروں کے حقوق اور ان کے مذہبی شعائر کے احترام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | پیر 16 / مارچ 2026ء بمطابق 26 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 75

دنیا کو اسلام کا حقیقی پیغام سمجھنے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

حکومت تمام مذاہب کے ماننے والوں کے حقوق اور انکے مذہبی شعائر کے احترام پر یقین رکھتی ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ اسلام امن، آشتی اور انسانیت کی فلاح کا

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

دین ہے اور دنیا کو اس کا حقیقی پیغام سمجھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں بڑھتے ہوئے اسلاموفوبیا کے رجحانات عالمی امن و استحکام کے لئے تشویشناک ہیں اور مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہمات کے سدباب کے لئے عالمی برادری کو مشترکہ اور موثر اقدامات کرنا ہوں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جانب سے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کا اعلان امت مسلمہ کی ایک اہم سفارتی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کو انتہا پسندی سے جوڑنے کی کوششیں ایک منظم سازش ہیں جن کا بھرپور مقابلہ کیا جائے گا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور بھائی چارے کی روشن مثال ہے اور صوبائی حکومت تمام مذاہب کے ماننے والوں کے حقوق اور ان کے مذہبی شعائر کے احترام پر یقین رکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ اسلاموفوبیا کے خاتمے کے لئے عالمی سطح پر مکالمے، تعلیم اور شعور کے فروغ کی ضرورت ہے جبکہ موثر قانون سازی اور عملی اقدامات بھی ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے خلاف تعصب اور امتیازی سلوک انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نفرت اور تعصب کی دیواریں گرا کر ہی ایک پرامن اور متوازن عالمی معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے اور ہمیں انتہا پسندی کو رد کر کے رواداری، اعتدال اور باہمی احترام کو فروغ دینا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIREC[…] GENERAL[…] RELATIONS

نظامت اعلیٰ […] حکومت ب[…]

Bullet No. 1

Page No. 5

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | پیر 16 مارچ 2026ء بمطابق 26 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔75

دنیا میں بڑھتے اسلاموفوبیا کے رجحانات عالمی امن کے لیے تشویشناک ہیں

اسلام امن، آشتی اور انسانیت کی فلاح کا دین ہے، دنیا کو اس کا حقیقی پیغام سمجھنے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ

اقوام متحدہ کی جانب سے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کا اعلان امت مسلمہ کی اہم سفارتی کامیابی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اسلام امن، آشتی اور انسانیت کی فلاح کا دین ہے، دنیا کو اس کا حقیقی پیغام سمجھنے کی ضرورت ہے دنیا بھر میں بڑھتے ہوئے اسلاموفوبیا کے رجحانات عالمی امن و استحکام کے لیے تشویشناک ہیں

(بقیہ نمبر12 صفحہ نمبر2 پر)

مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہمات کے سدباب کے لیے عالمی برادری کو مشترکہ اور موثر اقدامات کرنا ہوں گے اقوام متحدہ کی جانب سے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کا اعلان امت مسلمہ کی اہم سفارتی کامیابی ہے یہ بات انہوں نے اتوار کو اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کے موقع پر سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسلام کو انتہا پسندی سے جوڑنے کی کوششیں ایک منظم سازش ہیں جن کا بھرپور مقابلہ کیا جائے گا بلوچستان بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور بھائی چارے کی روشن مثال ہے ہم تمام مذاہب کے ماننے والوں کے حقوق اور ان کے مذہبی شعائر کے احترام پر یقین رکھتے ہیں۔۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے عالمی فورم پر اسلام کا حقیقی اور پرامن تشخص موثر انداز میں اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مغرب میں آزادی اظہار کی آڑ میں مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے کا سلسلہ بند ہونا چاہیے اسلاموفوبیا کے خاتمے کے لیے عالمی سطح پر مکالمے، تعلیم اور شعور کے فروغ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نفرت اور تعصب کی دیواریں گرا کر ہی ایک پرامن اور متوازن عالمی معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے، اسلاموفوبیا کے تدارک کے لیے عالمی برادری کو موثر قانون سازی اور عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے خلاف تعصب اور امتیازی سلوک انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے آئیں عہد کریں کہ انتہا پسندی کو رد کر کے رواداری، اعتدال اور باہمی

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 16 مارچ 2026ء، بمطابق 26 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 75

اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے رجحانات سنجیدہ خطرہ بن چکے ہیں، وزیراعلیٰ

اسلام امن، آشتی، رواداری اور انسانیت کی فلاح کا دین ہے جو پوری انسانیت کے لیے محبت، عدل اور باہمی احترام کا درس دیتا ہے

اسلام کو انتہا پسندی اور تشدد سے جوڑنا ایک منظم اور سوچی سمجھی سازش ہے جس کا مقصد اسلام کے حقیقی اور پرامن تشخص کو مسخ کرنا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ اسلام امن، آشتی، رواداری اور انسانیت کی فلاح کا دین ہے جو پوری انسانیت کے لیے محبت، عدل اور باہمی احترام کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے مختلف خطوں میں اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے رجحانات نہ صرف تشویشناک ہیں بلکہ عالمی امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کے لیے بھی ایک سنجیدہ خطرہ بن چکے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہمات، تعصب اور امتیازی رویوں کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے عالمی برادری کو متحد ہو کر مؤثر اقدامات کرنا ہوں گے انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جانب سے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کی منظوری امت مسلمہ کی ایک اہم سفارتی کامیابی ہے، جو اس مسئلے کی سنگینی کو عالمی سطح پر اجاگر کرتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسلام کو انتہا پسندی اور تشدد سے جوڑنا ایک منظم اور سوچی سمجھی سازش ہے جس کا مقصد اسلام کے حقیقی اور پرامن تشخص کو مسخ کرنا ہے۔ ہم مسلمان دنیا بھر میں اس منفی پروپیگنڈے کا شعور اور اتحاد کے ساتھ مقابلہ کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی دھرتی صدیوں سے بین المذاہب ہم آہنگی، برداشت اور بھائی چارے کی روشن مثال رہی ہے، جہاں مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ باہمی احترام اور امن کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان تمام مذاہب کے پیروکاروں کے حقوق اور ان کے مذہبی شعائر کے احترام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | پیر 16 مارچ 2026ء، 26 رمضان 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 75

مسلمانوں کے خلاف تعصب، امتیازی سلوک انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

اسلام امن، آشتی اور انسانیت کی فلاح کا دین ہے، دنیا کو اس کا حقیقی پیغام سمجھنے کی ضرورت ہے

دنیا بھر میں بڑھتے ہوئے اسلاموفوبیا کے رجحانات عالمی امن و استحکام کے لیے تشویشناک ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اسلام امن، آشتی اور انسانیت کی فلاح کا دین ہے، دنیا کو اس کا حقیقی پیغام سمجھنے کی ضرورت ہے دنیا بھر میں بڑھتے ہوئے اسلاموفوبیا کے رجحانات عالمی امن و استحکام کے لیے تشویشناک ہیں، مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہمات کے سدباب کے لیے عالمی برادری کو مشترکہ اور مؤثر اقدامات کرنا ہوں گے اقوام متحدہ کی جانب سے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کا اعلان امت مسلمہ کی اہم سفارتی کامیابی ہے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کے موقع پر سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسلام کو انتہا پسندی سے جوڑنے کی کوششیں ایک منظم سازش ہیں جن کا بھرپور مقابلہ کیا جائے گا بلوچستان بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور بھائی چارے کی روشن مثال ہے ہم تمام مذاہب کے ماننے والوں کے حقوق اور ان کے مذہبی شعائر کے احترام پر یقین رکھتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے عالمی فورم پر اسلام کا حقیقی اور پرامن تشخص مؤثر انداز میں اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مغرب میں آزادی اظہار کی آڑ میں مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے کا سلسلہ بند ہونا چاہیے اسلاموفوبیا کے خاتمے کے لیے عالمی سطح پر مکالمے، تعلیم اور شعور کے فروغ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نفرت اور تعصب کی دیواریں گرا کر ہی ایک پرامن اور متوازن عالمی معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے، اسلاموفوبیا کے تدارک کے لیے عالمی برادری کو مؤثر قانون سازی اور عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے خلاف تعصب اور امتیازی سلوک انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے آئیں عہد کریں کہ انتہا پسندی کو رد کر کے رواداری، اعتدال اور باہمی احترام کو فروغ دیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | پیر 16 مارچ 2026ء، 26 رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 195

اسلام امن، آشتی، رواداری اور انسانیت کی فلاح کا دین ہے جو پوری انسانیت کے لیے محبت، عدل اور باہمی احترام کا درس دیتا ہے، میر سرفراز بگٹی

اسلام کو انتہا پسندی اور تشدد سے جوڑنا سوچی سمجھی سازش ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

دنیا کے مختلف خطوں میں اسلاموفوبیا کے بڑھتے رجحانات نہ صرف تشویشناک ہیں بلکہ عالمی امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کے لیے بھی ایک سنجیدہ خطرہ بن چکے ہیں، مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہمات، تعصب، امتیازی رویوں کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ اسلام امن، آشتی، رواداری اور انسانیت کی فلاح کا دین ہے جو پوری (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

انسانیت کے لیے محبت، عدل اور باہمی احترام کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے مختلف خطوں میں اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے رجحانات نہ صرف تشویشناک ہیں بلکہ عالمی امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کے لیے بھی ایک سنجیدہ خطرہ بن چکے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہمات، تعصب اور امتیازی رویوں کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے عالمی برادری کو متحد ہو کر موثر اقدامات کرنا ہوں گے انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جانب سے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کی منظوری امت مسلمہ کی ایک اہم سفارتی کامیابی ہے، جو اس مسئلے کی سنگینی کو عالمی سطح پر اجاگر کرتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسلام کو انتہا پسندی اور تشدد سے جوڑنا ایک منظم اور سوچی سمجھی سازش ہے جس کا مقصد اسلام کے حقیقی اور پرامن تشخص کو مسخ کرنا ہے، تاہم مسلمان دنیا بھر میں اس منفی پروپیگنڈے کا شعور اور اتحاد کے ساتھ مقابلہ کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی دھرتی صدیوں سے بین المذاہب ہم آہنگی، برداشت اور بھائی چارے کی روشن مثال رہی ہے، جہاں مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ باہمی احترام اور امن کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان تمام مذاہب کے پیروکاروں کے حقوق اور ان کے مذہبی شعائر کے احترام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 — سوموار 16 مارچ 2026، 26 رمضان المبارک 1447ھ — شمارہ 308

اسلام امن، رواداری اور انسانیت کی فلاح کا درس دیتا ہے

سرفراز بگٹی

دنیا کے مختلف خطوں میں اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے رجحانات نہ صرف تشویشناک ہیں بلکہ عالمی امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کے لیے بھی ایک سنجیدہ خطرہ بن چکے ہیں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہمات، تعصب اور امتیازی رویوں کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے عالمی برادری کو متحد ہو کر موثر اقدامات کرنا ہوں گے

اقوام متحدہ کی جانب سے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کی منظوری امت مسلمہ کی ایک اہم سفارتی کامیابی ہے، جو اس مسئلے کی سنگینی کو عالمی سطح پر اجاگر کرتی ہے۔ اسلام کو انتہا پسندی اور تشدد سے جوڑنا ایک منظم اور سوچی سمجھی سازش ہے جس کا مقصد اسلام کے حقیقی پرامن تشخص کو مسخ کرنا ہے، تمام مسلمان دنیا بھر میں اس منفی پروپیگنڈے کا شعور اور اتحاد کے ساتھ مقابلہ کریں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ اسلام امن، آشتی، رواداری اور انسانیت کی فلاح کا دین ہے جو پوری انسانیت کے لیے محبت، عدل اور باہمی احترام کا درس دیتا ہے۔ بقیہ 1 صفحہ 6 پر

انہوں نے [illegible] کے مختلف خطوں میں اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے رجحانات نہ صرف تشویشناک ہیں بلکہ عالمی امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کے لیے بھی ایک سنجیدہ خطرہ بن چکے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہمات، تعصب اور امتیازی رویوں کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے عالمی برادری کو متحد ہو کر موثر اقدامات کرنا ہوں گے انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جانب سے اسلاموفوبیا کے تدارک کے عالمی دن کی منظوری امت مسلمہ کی ایک اہم سفارتی کامیابی ہے جو اس مسئلے کی سنگینی کو عالمی سطح پر اجاگر کرتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسلام کو انتہا پسندی اور تشدد سے جوڑنا ایک منظم اور سوچی سمجھی سازش ہے جس کا مقصد اسلام کے حقیقی اور پرامن تشخص کو مسخ کرنا ہے تمام مسلمان دنیا بھر میں اس منفی پروپیگنڈے کا شعور اور اتحاد کے ساتھ مقابلہ کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی دھرتی صدیوں سے بین المذاہب ہم آہنگی، برداشت اور بھائی چارے کی روشن مثال رہی ہے، جہاں مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ باہمی احترام اور امن کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان تمام مذاہب کے پیروکاروں کے حقوق اور ان کے مذہبی شعائر کے احترام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 16 MAR 2026 Page No. 10

عوام کو ریلیف پہنچانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں، فیصل جمالی

درپیش مسائل سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کر کے حل کریں گے، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر میر فیصل جمالی کا مارکیٹ کمیٹی کا دورہ۔ عوام کو مہنگائی سے بچنے کے لئے تمام تر سہولت بروئے کار لائے جائیں ہدایت۔ ہاؤسنگ کا معائنہ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی کی مارکیٹ کمیٹی آمد مارکیٹ کمیٹی کے آفس کا معائنہ کیا چیئرمین مارکیٹ کمیٹی میر مرتضیٰ خان جمالی نے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی کو مارکیٹ کمیٹی کے ہاؤسنگ اور امور سے متعلق آگاہ .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بھی کیا بس پر صوبائی وزیر میر فیصل خان جمالی نے کہا کہ میں اپنی طرف سے ہر ممکنہ کوشش کریں گے مارکیٹ کمیٹی کی کوشش ہو کہ روزانہ کی بنیاد پر نئے ریٹ کے مطابق عوام کو مہنگائی سے بچائیں تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ ہو سکے آپ نے جن جن مسائل سے آگاہ کیا ان کے حل کیلئے میں کوشش کریں گے جو مجھ سے حل نہ ہوگا تو وزیراعلیٰ سے حل کرانے کی کوشش کریں گے اس موقع پر وائس چیئرمین اعجاز احمد جتوئی سیکریٹری محمد نواز ذوقی بھی موجود ہیں میر مرتضیٰ خان جمالی نے صوبائی وزیر کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ صوبائی وزیر میر فیصل خان جمالی بھرپور توجہ دیں گے۔

مرحوم ملک سیف اللہ بازئی باوقار قبائلی رہنماء تھے، علی مدد جتک

مرحوم نے عوامی خدمت کے فروغ کیلئے اہم کردار ادا کیا، رکن اسمبلی

کوئٹہ (ع ن) صوبائی وزیر اور پاکستان پیپلز پارٹی کی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن حاجی علی مدد جتک نے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم بازئی کے والد رکن قومی اسمبلی عادل خان بازئی کے دادا بازئی قبیلے کی بزرگ و معزز شخصیت ملک سیف اللہ بازئی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ مرحوم ملک سیف اللہ بازئی ایک باوقار قبائلی رہنماء اور نہایت بااخلاق شخصیت کے مالک تھے جنہوں نے ہمیشہ علاقے میں بھائی چارے، اتحاد اور عوامی خدمت کے فروغ کیلئے اہم کردار ادا کیا ان کی وفات سے .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

بازئی قبیلے اور علاقے کو ایک بڑا نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کی سماجی اور قبائلی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم بازئی اور دیگر لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 16 MAR 2026 Page No. 11

خلیجی جنگ، بلوچستان کے اکثر اضلاع میں ایرانی تیل کی قلت برقرار

مقامی مارکیٹ تک رسائی محدود، صوبے کی معیشت اور مقامی ٹرانسپورٹ کو شدید مشکلات

کوئٹہ (جنگ نیوز) خلیجی جنگ، بلوچستان کے اکثر اضلاع میں ایرانی تیل کی قلت برقرار ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان حالیہ کشیدگی (خلیجی جنگ) کے باعث بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ایرانی تیل کی سپلائی بری طرح متاثر ہوئی ہے جس کی وجہ سے اکثر علاقوں میں پیٹرول اور ڈیزل کی شدید قلت اور قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ سرحدی راستوں کی بندش اور سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر ایرانی تیل کی مقامی مارکیٹ تک رسائی محدود ہوئی ہے، جس سے بلوچستان کی معیشت اور مقامی ٹرانسپورٹ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ صوبے کی 60 فیصد آبادی کا انحصار ایرانی سستے ایندھن پر ہے، جبکہ 70 فیصد کاروبار، بشمول زراعت و ماہی گیری بھی اسی سستے ایندھن پر منحصر ہے۔ تیل کی بندش سے غربت اور بے روزگاری میں اضافے کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ سرحدی اضلاع واشک، پنجگور کی آبادی کا زیادہ تر حصہ نسل در نسل اس کاروبار سے وابستہ ہے۔ پاکستانی پیٹرولیم مصنوعات کی بلند قیمتیں مقامی لوگوں کی قوت خرید سے باہر ہیں جس کی وجہ سے ایرانی تیل ناگزیر بن چکا ہے اور ایرانی تیل کی قلت سے نقل و حمل اور روزگار کے مواقع بند ہو رہے ہیں جس سے غربت، بدامنی، اور معاشی پسماندگی میں اضافے کا خدشہ ہے۔

بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا ٹیکس نظام کو مزید موثر اور کاروبار دوست بنانے کا فیصلہ

مختلف نئے قواعد و ضوابط متعارف کرانے کے علاوہ موجودہ قوانین میں بھی ترامیم کی جائینگی

کوئٹہ (ق ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبے میں ٹیکس نظام کو مزید شفاف، موثر اور کاروبار دوست بنانے کیلئے مختلف نئے قواعد و ضوابط متعارف کرانے اور موجودہ قوانین میں ترامیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اتھارٹی کے مطابق ان اقدامات کا مقصد شفافیت کو فروغ دینا، ٹیکس دہندگان کیلئے آسانیاں پیدا کرنا، کاروبار کرنے میں سہولت فراہم کرنا، قانون کی پاسداری کو یقینی بنانا اور صوبہ بلوچستان کے عوام کیلئے محصولات میں اضافہ کرنا ہے۔ بی آر اے کے مطابق بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 کے تحت درج ذیل قواعد و ضوابط تشکیل دیے گئے ہیں یا ان میں ترامیم کی گئی ہیں۔ اتھارٹی کے مطابق ان اصلاحات کے ذریعے ٹیکس نظام کو جدید ڈیجیٹل تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے، جس سے نہ صرف کاروباری سرگرمیوں کی بہتر دستاویز بندی ممکن ہوگی بلکہ ٹیکس دہندگان کیلئے طریقہ کار بھی زیادہ آسان اور شفاف بنے گا۔ بی آر اے کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات صوبے میں قانون کی پاسداری کو فروغ دینے، ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے اور محصولات میں اضافہ کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے، جس کے نتیجے میں بلوچستان میں عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں کیلئے وسائل میں مزید بہتری آئے گی۔

چمن: پاک فوج اور آپریشن غضب للحق کی حمایت میں ریلی

ریلی کے شرکاء کا وطن سے اظہار وفاداری، ملک کی سلامتی اور بقا کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں

چمن (ق ن) چمن کے غیور قبائلی و سیاسی لوگوں نے پاک فوج سے اظہار یکجہتی کیلئے کار اور پیدل ریلی نکالی۔ ریلی کے شرکاء نے پاک فوج اور آپریشن غضب للحق کی حمایت میں نعرے لگاتے رہے۔ ریلی کے شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں قومی پرچم، جھنڈے اور بینرز اٹھا رکھے تھے جس پر پاک فورسز اور سیکیورٹی فورسز زندہ باد کے نعرے درج تھے۔ ریلی کے شرکاء نے شہر کے مختلف بازاروں میں پاکستان اور پاک فوج زندہ باد کے نعروں سے گونجتی رہی اور ریلی کے شرکاء نے پاک فوج اور آپریشن غضب للحق کے حق میں فلک شگاف نعرے بازی کی۔ ریلی کے اختتام پر ریلی کے شرکاء نے وطن سے وفاداری کا اظہار کرتے ہوئے ملک کی سلامتی اور بقا کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

پاسپورٹ کے دفاتر ہفتے میں 5 دن کھلے رکھنے کا فیصلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹوریٹ جنرل آف امیگریشن اینڈ پاسپورٹ نے ہفتے میں عوام کی سہولت کیلئے ہفتے میں 5 دن آفس کھلے رکھنے کا فیصلہ کر لیا اس سے قبل ایک پالیسی کے ذریعے ہفتے کے 4 دن پاسپورٹ آفس کھلے رکھنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ اب حسب سابق پیر سے جمعہ تک پاسپورٹ آفس کے تمام ایگزیکٹو افسران و دفاتر کھلے رہیں گے۔ یاد رہے کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدہ صورتحال کے پیش نظر وزیر اعظم نے کفایت شعاری پلان دیا تھا جس میں توانائی کے ممکنہ بحران کے حوالے سے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ہفتے میں 4 دن کام ہوگا جبکہ 50 فیصد ملازمین کو ورک فرام ہوم دیا جائے گا۔

عید پر صاحب ثروت افراد ضرورتمندوں، یتیموں اور غریبوں کا خاص خیال رکھیں، عبدالقادر

غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والوں کیلئے عید کی خوشیاں خواب بن گئیں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کے اختتام پر عیدالفطر کی آمد مسلمانوں کے لیے خوشی، شکرگزاری اور باہمی محبت کا پیغام لے کر آتی ہے۔ اس سال عید ایسے حالات میں آ رہی ہے جب مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی مشکلات نے معاشرے کے ایک بڑے طبقے کی زندگی کو انتہائی دشوار بنا دیا ہے ملک کی چالیس فیصد سے زائد آبادی خط غربت سے نیچے زندگی گزار رہی ہے، جس کے باعث عید کی خوشیاں ان کے لیے محض ایک خواب بن کر رہ گئی ہیں عید کے موقع پر فلسطین اور کشمیر کے مظلوموں کو خصوصی طور پر یاد رکھیں اور جس قدر ممکن ہو سکے ان کی بھرپور خدمت کریں۔ یہی دین کا درس ہے اور یہی عید کے دن کا حقیقی پیغام ہے۔ اتوار کو عمرہ کی ادائیگی کے موقع پر مکہ کرمہ سے اپنے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ ملک کے غریب اور متوسط طبقے کے لیے بنیادی ضروریات پوری کرنا بھی ایک چیلنج بن چکا ہے آٹے، چینی، گھی، کپڑوں اور دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے لاکھوں خاندانوں کو عید کی تیاریوں اور خوشیوں سے محروم کر دیا ہے۔ رسول اکرم کی تعلیمات واضح طور پر یہ پیغام دیتی ہیں کہ صاحب حیثیت افراد اپنے آس پاس موجود ضرورت مندوں، یتیموں اور غریب خاندانوں کا خاص خیال رکھیں۔

Century Express Quetta

محکمہ کھیل میں بھائی، سسر، بہنوئی، سالے اور کزن کی جعلی بھرتیوں کا انکشاف

ایک ہی خاندان کے لوگوں کو گریڈ 11 سے 18 میں بھرتی کیا گیا، اینٹی کرپشن کو جواب دینے کے بجائے محکمے کا راہ فرار

جعلی طریقے سے بھرتی ہونے والے تمام افراد باقاعدگی سے تنخواہ وصول کر رہے ہیں، ریکارڈ بھی فراہم نہیں کیا جا رہا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ کھیل و امور نوجوانان میں جعلی بھرتیوں کا انکشاف، بھرتیوں پر سلیکشن کمیٹی کے منٹس آف میٹنگ بھی موجود نہیں محکمہ اینٹی کرپشن نے (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

بھرتیوں کے خلاف محکمہ کھیل کو حسد وار لیٹر جاری کیے محکمہ کھیل نے جواب دینے کی بجائے راہ فرار اختیار کر لی، انتہائی باوثوق ذرائع کے مطابق محکمہ کھیل میں سال 2013، 2011، 2008 اور 2021 میں ہونے والی جعلی بھرتیوں میں گریڈ 11 سے 18 کے افراد شامل ہیں، اکثریت کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے جن میں بھائی، سسر، بہنوئی، سالے اور کزن شامل ہیں جبکہ دو افراد گریڈ سولہ اور اٹھارہ میں بطور آفس سرانجام دے رہے ہیں 14 سے اٹھارہ افراد کو خلاف قانون بھرتی کیا گیا اور بھرتیوں کیلئے نہ اشتہار دیا گیا، محکمہ اینٹی کرپشن نے غیر قانونی بھرتیوں کیخلاف تحقیقات شروع کیں اور حسد وار محکمہ سے بھرتیوں کے حوالے سے ریکارڈ طلب کیا لیکن محکمے نے ریکارڈ فراہم نہیں کیا صرف دو افراد کے حوالے سے جواب دیا کہ ان دو افراد کا ریکارڈ محکمے میں موجود نہیں لیکن پھر بھی یہ لوگ باقاعدگی سے تنخواہ وصول کر رہے ہیں، ذرائع کے مطابق بھرتیوں پر اس وقت کے ڈائریکٹر اعتراض کر چکے ہیں کہ بھرتیوں کے آرڈر پر ان کے دستخط نہیں ہیں جبکہ بھرتیوں پر سلیکشن کمیٹی کے منٹس آف میٹنگ بھی موجود نہیں ہیں، واضح رہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی حسد وار کہہ چکے ہیں کسی بھی میں کرپشن قبول نہیں کی جائے گی تاہم اینٹی کرپشن محکمہ کھیل میں جعلی بھرتیوں کے حوالے سے تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 16 MAR 2026 Page No. 12

گوادر کیلئے 3 ارب مختص ہونے کے باوجود منتخب نمائندے فیصلوں سے قاصر

گوادر کی ضلعی انتظامیہ ترقیاتی منصوبوں میں مقامی حکومت کو شریک نہیں کر رہی

گوادر کے مسائل حل کرنے کیلئے اختیارات دیئے جائیں: چیئرمین ضلع کونسل

گوادر (این این آئی) گوادر کیلئے 3 ارب روپے مختص، مگر منتخب نمائندے فیصلوں سے باہر، اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبوں کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد میں مقامی نمائندوں کو اعتماد میں نہیں لیا جا رہا، ضلعی چیئرمین کا پی ایس ڈی پی پروگرام کے فنڈز پر تحفظات، ضلع کونسل کو نہ مالی اختیارات ملے نہ فیصلہ سازی میں کردار، فنڈز کے باوجود ضلعی انتظامیہ ترقیاتی منصوبوں میں مقامی حکومت کو شریک نہیں کر رہی۔ متاثرین کی فہرست واضح نہیں، امدادی چیکس کی تقسیم پر تحفظات، وسیع ضلع گوادر کے مسائل حل کرنے کے لئے مقامی حکومت کو اختیارات دیئے جائیں، ان خیالات کا اظہار چیئرمین ضلع کونسل گوادر شے مختار نے گوادر پریس کلب میں.........

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

منعقدہ پروگرام "حال احوال" سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبہ بلوچستان کی حکومت نے پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت ضلع گوادر کیلئے اربوں روپے کے فنڈز مختص کیے ہیں جن میں ابتدائی طور پر ایک ارب روپے مختص کیے گئے تھے جنہیں بعد میں بڑھا کر تین ارب روپے کر دیا گیا، مگر ان منصوبوں کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد میں منتخب نمائندوں کو اعتماد میں نہیں لیا جاتا۔ انہوں نے مقامی حکومتوں کے کردار کو محدود کرنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گوادر کے منتخب نمائندوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبوں کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد میں مقامی نمائندوں کو اعتماد میں نہیں لیا جا رہا، جس سے عوامی مسائل حل ہونے کے بجائے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے پی ایس ڈی پی پروگرام کے فنڈز پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ گوادر کے لئے 3 ارب روپے مختص، مگر منتخب نمائندے فیصلوں سے باہر جبکہ فنڈز کے باوجود ضلعی انتظامیہ ترقیاتی منصوبوں میں مقامی حکومت کو شریک نہیں کر رہی۔ شے مختار بلوچ نے کہا ضلع کونسل کو نہ مالی اختیارات ملے نہ فیصلہ سازی میں کردار، وسیع و عریض ضلع گوادر کے عوام مسائل کے حل کے لئے منتخب نمائندوں کی طرف دیکھتے ہیں مگر اختیارات نہ ہونے سے مسائل برقرار ہیں۔

عید الفطر کی مناسبت سے 4 اسپیشل ٹرینیں چلانے کا فیصلہ

17 مارچ کو کوئٹہ سے راولپنڈی خصوصی ٹرین چلائی جائے گی

مسافروں کی تعداد پوری ہونے پر بولان میل روانہ کی جائے گی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) محکمہ ریلوے کی جانب سے عید الفطر کے موقع پر عوام کی سہولت کے لئے ملک بھر میں 4 عید اسپیشل ٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے پہلی ٹرین 16 مارچ کو لاہور سے کراچی دوسری 17 مارچ کو کوئٹہ سے راولپنڈی اور 17 مارچ کو کراچی سے.........

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

پشاور جبکہ چوتھی ٹرین 18 مارچ کو کراچی سے لاہور کے لئے روانہ ہوگی اس کے علاوہ ریلوے حکام کی جانب سے مسافر نہ ہونے کی وجہ سے بولان ٹرین میل بھی منسوخ کی گئی ہے۔ جب مسافروں کی تعداد پوری ہوگی بولان میل اپنی منزل مقصود کی جانب روانہ کی جائے گی۔ جبکہ چمن پسنجر 5 روز سے تیل مہنگا ہونے کے باعث معطل ہے۔

INTEKHAB QUETTA

پولیس اہلکار رش والے مقامات پر مستعد رہیں، ایس ایس پی لورالائی

امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے کیلئے مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھی جائے، ڈاکٹر فہد احمد

لورالائی (خ ن) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر وایس ایس پی لورالائی ڈاکٹر فہد احمد کا بزارہ محلہ اور خواتین بازار کا تفصیلی دورہ علاقے میں سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران انہوں نے بازاروں اور اہم مقامات پر تعینات پولیس اہلکاروں سے ملاقات کی، ان کی کارکردگی کا معائنہ کیا اور سیکورٹی کے حوالے سے ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر ایس ایس پی ڈاکٹر فہد احمد نے کہا کہ رمضان المبارک کے آخری عشرے کے آغاز کے ساتھ ہی بازاروں اور شاپنگ مراکز میں عوام کا رش بڑھ جاتا ہے، جس کے پیش نظر پولیس کی جانب سے سیکورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ رش والے مقامات پر پولیس اہلکاروں کے ساتھ ساتھ سادہ لباس میں بھی اہلکار تعینات کیے جائیں گے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بروقت نمٹا جاسکے۔ انہوں نے ڈیوٹی پر موجود افسران اور اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران مکمل چوکسی اختیار کریں اور مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھیں تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ اس موقع پر ایس ڈی پی او کریم مندوخیل، ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر اقبال لانگو، انسپکٹر ہمایوں ناصر، ایس ایچ او سٹی محمد شریف موسیٰ خیل اور لائن آفیسر سید خیر محمد بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ ایس ایس پی لورالائی نے مزید کہا کہ شہر میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے اور جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس گشت اور سیکورٹی اقدامات کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے اور شہریوں کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

سرکاری ملازمین کی پیشہ ورانہ تربیت ضروری ہے، کمشنر لورالائی

سرکاری اداروں کی بہتر کارکردگی کا انحصار تربیت یافتہ اور باصلاحیت عملے پر ہوتا ہے

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ نے بی آئی آئی ٹی ایم ایس (BIITMS) لورالائی میں منعقدہ ایک پروقار تقریب کے دوران آفس مینجمنٹ ٹریننگ کورس کامیابی سے مکمل کرنے والے سرکاری ملازمین میں سرٹیفکیٹس اور بائٹمز کے طلباء وطالبات میں تعریفی اسناد تقسیم کیے۔ تقریب میں مختلف سرکاری محکموں کے افسران، ڈی ڈی اوز، ٹرینیز اور بی آئی آئی ٹی ایم ایس کے طلباء وطالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق کمشنر لورالائی ڈویژن کی ہدایات پر آفس مینجمنٹ ٹریننگ کورس کا آغاز 19 جنوری 2026 کو بی آئی آئی ٹی ایم ایس لورالائی میں کیا گیا تھا جو چار ہفتوں پر مشتمل ایک جامع تربیتی کورس تھا۔ اس تربیت کا بنیادی مقصد سرکاری ملازمین کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو نکھارنا، دفتری امور کی انجام دہی میں مہارت پیدا کرنا اور آفس مینجمنٹ کے نظام کو جدید تقاضوں کے مطابق مزید موثر اور منظم بنانا تھا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ نے کہا کہ یہ دور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا ہے جس کے پاس آئی ٹی سکیل ہوگا اس کے بچے بھوکے نہیں سوئیں گے، گھر بیٹھے لاکھوں کمایا جاسکتا ہے، انہوں نے کہا کہ آئندہ بھرتیاں کمپیوٹر بیس پر ہوگی۔ کمشنر نے کہا کہ سرکاری اداروں کی بہتر کارکردگی کا انحصار بھی تربیت یافتہ اور باصلاحیت عملے پر ہوتا ہے۔ دور حاضر کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سرکاری ملازمین کی پیشہ ورانہ تربیت انتہائی ضروری ہے تاکہ وہ جدید دفتری نظام اور انتظامی امور کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس قسم کے تربیتی پروگرام نہ صرف ملازمین کی کارکردگی میں بہتری لاتے ہیں بلکہ عوام کو بہتر اور بروقت خدمات کی فراہمی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کمشنر نے مزید کہا کہ اس طرح کے تربیتی پروگراموں کا انعقاد جاری رکھا جائے گا تاکہ سرکاری ملازمین کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے ساتھ ساتھ ہر خاص و عام کو اس جانب راغب کیا جا سکے۔ تقریب کے اختتام پر کمشنر ولی محمد بڑیچ نے ٹریننگ کورس کامیابی سے مکمل کرنے والے شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اور ان کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ حاصل کی گئی تربیت کو اپنے دفتری فرائض میں بروئے کار لا کر اداروں کی کارکردگی میں مثبت کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر پرنسپل انجینئر عزیز اللہ نے کہا کہ بائٹمز میں وقتاً فوقتاً شارٹ کورسز کے علاوہ مختلف شعبوں میں تین سالہ ڈی اے ای ڈپلومہ کورسز بھی کرائے جاتے ہیں، انجینئر ظاہر شاہ ودیگر نے تقریب سے خطاب کیا۔

CamScanner

مخالف امیدوار نے رات کی تاریکی میں عوام کے حق رائے دہی پر ڈاکہ ڈالا، سعید لانگو

7 پولنگ اسٹیشنوں پر انتخابی فہرست میں ووٹوں کے اندراج کے مطابق 92 بیلٹ بکس کی ضرورت تھی لیکن صرف 34 پہنچائے گئے

جب قلات روانہ ہوا تو نامعلوم مسلح افراد نے دھمکی آمیز رویہ اختیار کیا تاہم ہم نے صبر کا مظاہرہ کیا تاکہ انسانی جانیں محفوظ رہ سکیں

مسلح افراد کا تعلق کس تنظیم سے ہے سمجھ سے بالاتر ہے یہ سب مخالف امیدوار کی جانب سے میرے خلاف گہری سازش تھی، پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جمعیت علماء اسلام کے حلقہ پی بی 36 قلات سے امیدوار سردارزادہ میر سعید احمد لانگو نے کہا ہے کہ 7 پولنگ اسٹیشنوں پر انتخابی فہرست میں ووٹوں کے اندراج کے مطابق 92 بیلٹ بکس کی ضرورت تھی لیکن متعلقہ آفیسران کی ملی بھگت سے صرف 34 بیلٹ بکس پولنگ اسٹیشنوں پر پہنچائے گئے 58 غائب بیلٹ بکس کے ذریعے مخالف امیدوار نے رات کی تاریکی میں ٹھپے لگا کر عوام کے حق......... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

رائے دہی پر ڈاکہ ڈالا گیا جس کے تمام ویڈیو شواہد اور مذکورہ پریذائیڈنگ آفیسر کے بیان ریکارڈ کا حصہ ہے اس ناروا عمل کے خلاف الیکشن کمیشن آف پاکستان اور بعد میں عدالت سے رجوع کریں گے تاکہ انصاف حاصل کرسکوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر پارٹی دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ 8 فروری 2024ء کو بلوچستان سمیت ملک بھر میں عام انتخابات میں جمعیت علماء اسلام کے ٹکٹ سے حصہ لیا حلقہ انتخاب میں کل 92 پولنگ اسٹیشنز تھے حلقہ میں 95 فیصد الیکشن صاف شفاف ہوئے ماسوائے جوہان گزگ، نرمک سمیت 7 پولنگ اسٹیشنوں پر میرے مخالف امیدوار نے اپنے کارندوں کے ساتھ اسلحہ کے زور پر ان 7 پولنگ کے بیلٹ پیپرز اور بکس اٹھا کر لے گئے اور 24 گھنٹوں تک آزادانہ اور خفیہ مقام پر اپنے حق میں ٹھپے لگاتے رہے جب میں اور میرے کارکنوں نے احتجاج کیا تو ڈی آر او نے مجھے 85 پولنگ اسٹیشنوں کا رزلٹ دیا جس میں مجھے 2294 ووٹوں کی برتری حاصل تھی دوسرے دن جانبدار آر او اور ڈی آر او نے گٹھ جوڑ کر کے میرے مخالف امیدوار کو فارم 47 اور فارم 49 جاری کر کے اسے کامیاب قرار دیا جو کہ قلات کے عوام کے حق رائے دہی پر شب خون مارا گیا 10 مارچ 2026ء کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کی طرف سے 7 پولنگ اسٹیشنز پر ری پولنگ کا فیصلہ کیا گیا تو ڈی آر او اور آر او قلات اور صوبائی حکومت نے میرے خلاف سازشوں کے ذریعے مجھے ناکام بنانے کی کوششیں شروع کی جب میں نے آر او اور ڈی آر او سے پریذائیڈنگ آفیسران اور دیگر اسٹاف کی لسٹ کی فراہمی کا مطالبہ کیا لیکن لسٹ فراہم نہیں کی گئی کیونکہ مذکورہ آفیسران اور دیگر عملہ میرے مخالف امیدوار کے رشتہ دار اور سیاسی کارکن تھے انتخاب کے دن مخالفین کے ووٹرز اور پولنگ ایجنٹس بھی موجود نہیں تھے 7 پولنگ اسٹیشنوں میں کل 8838 انتخابی فہرست کے مطابق ووٹرز اندراج ہیں 7 پولنگ اسٹیشنوں میں بیلٹ بکس کی تعداد 92 بنتی ہے مگر ڈی آر او اور پریذائیڈنگ آفیسران کی ملی بھگت سے 92 بیلٹ بکس میں صرف 34 بیلٹ باکس ان 7 پولنگ اسٹیشنوں میں پائے گئے اور 58 بیلٹ بکس غائب کردیے گئے جو کہ میرے مخالف امیدوار کیلئے رات کی تاریکی اور بند کمرے میں استعمال کیے انہوں نے کہا کہ ساتھیوں کے ہمراہ پولنگ اسٹیشنوں کا دورہ کیا موجود پریذائیڈنگ آفیسران نے باقاعدہ طور پر تحریری اور ویڈیو بیان ریکارڈ کرایا کہ ہمیں 34 بیلٹ بکس دیے گئے حکام سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن رابطہ نہیں ہوسکا قلات جا رہا تھا کہ راستے میں ایف سی چیک پوسٹ پر 2 گھنٹے روکا گیا اس کے بعد قلات روانہ ہوا تو کچھ نامعلوم مسلح افراد نے دھمکی آمیز رویہ اختیار کیا تاہم میں نے صبر کا تحمل کا مظاہرہ کیا تاکہ لوگوں کی جانیں بچ سکیں اور کوئی بڑا سانحہ پیش نہ آئے میری سمجھ سے بالاتر ہے کہ مسلح افراد کا تعلق کس تنظیم سے ہے یہ مخالف امیدوار کی جانب سے میرے خلاف ایک گہری سازش تھی جو کہ انتہائی قابل مذمت ہے۔

جمہوری قوتیں ملک کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے کردار ادا کریں، پشتونخوا میپ

آئین پامال، میڈیا کی آزادی سلب، پالیسیاں ناکام، ملک کو اس وقت تنہائی کا سامنا ہے، عبدالرحیم زیارتوال

پارٹی خلیج کی جنگ کو خطرناک، تشویشناک اور تباہ کن گردانتی ہے اقوام متحدہ سے اسے فوری بند کرنے کا مطالبہ کرتی ہے، اجلاس سے خطاب

قلعہ عبداللہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کا ایک پروقار جلسہ عام درواز مینی ضلع قلعہ عبداللہ خان میں پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جلسے سے مرکزی سیکرٹری علاؤالدین کولکوال، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار امجد خان ترین، ضلع آرگنائزر میر والس خان اچکزئی، اللہ محمد اور منظور اچکزئی نے خطاب کیا مقررین نے کہا کہ پاکستان کو جن سنگین بحرانوں کا سامنا ہے اور خصوصاً معیشت آئے دن سود در سود قرضوں کی بھرمار سے ملک کی مجموعی آمدنی، قرضوں کے سود کی نظر ہو جاتی ہے۔ جبکہ......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

معیشت اور انتظام کو درست کرنے کیلئے مسلط نااہل ناکام کرپٹ رشوت خور اور پرست پرست اپنے لوٹ کھسوٹ میں مصروف ہیں۔ ملکوں کو چلانے کے لئے سیاسی، جمہوری اداروں کو مضبوط کرنا کسی بھی ریاست کی اہم ترین ذمہ داریوں میں شامل ہے لیکن بدقسمتی سے غیر سنجیدہ غیر سیاسی جمہوری افراد سے نظام کی درستگی کی نوید سنانے والے بربادی کے اصل سبب ہیں مقررین نے کہا کہ آئین جو اس وقت پامال ہو چکا ہے میڈیا کی آزادی سلب ہوئی، ملک کی داخلی پالیسیاں ناکام اور خارجی طور پر تنہائی کا سامنا ہے۔ ملک اور ریاستوں کے ادارے اپنے آئینی فریم ورک کے پابند ہوتے ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے طاقتور سیاست اور جمہوریت میں مداخلت کا مرتکب ہورہے ہیں اور پارٹی اس غیر آئینی کردار کی مخالفت کرتی چلی آئی ہے جسے غلط رنگ دیا جا رہا ہے۔ پارٹی سیاست، اور حکومتی امور و رموز سے واقف ہے لیکن جب ملک کے 25 کروڑ عوام کے مینڈیٹ کو تسلیم نہیں کیا جاتا اور عوام کے ووٹ کا تقدس پامال ہو اور جن اداروں کے ہاتھوں بربادی اور پامالی کی جاری ہو اس کے خلاف بات کرنا جمہوری قوتوں کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں

پشتونوں کی تاریخی شناخت کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے، پشتونخوا نیپ

کوئٹہ میں شاہراہوں، چوکوں اور ترقیاتی منصوبوں کو ایسے نام دیے جا رہے ہیں جو اس خطے کی تاریخ و جغرافیائی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتے

کوئٹہ اور گردونواح کی تاریخی، جغرافیائی اور ثقافتی شناخت کو نظر انداز کرتے ہوئے نام مسلط کرنا قبول نہیں، صوبائی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز میں صوبائی حکومت کی طرف سے کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف شاہراہوں، ڈویژنوں اور اضلاع کو غیر فطری اور غیر متعلقہ ناموں سے منسوب کرنے اور اضلاع کو دیگر علاقوں میں شامل کرنے کے حالیہ فیصلوں پر شدید تشویش اور بھرپور احتجاج کا اظہار کیا گیا ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ ایک جانب صوبے کے حکمران طبقے کی طرف سے بھائی چارے، باہمی احترام اور برادر اقوام کے ساتھ صدیوں سے پرامن بقائے باہمی کے دعوے کیے جاتے ہیں، جبکہ......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

دوسری جانب عملی اقدامات میں پشتون عوام کے جائز حقوق اور تاریخی شناخت کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے، جو نہایت افسوسناک اور قابل مذمت ہے بیان میں مزید کہا گیا کہ حالیہ عرصے میں نئے ڈویژنوں اور اضلاع کی تشکیل کے دوران اختیار کیے گئے متعصبانہ اور غیر متوازن رویے نے پہلے ہی عوام میں بے چینی اور اضطراب کو جنم دیا تھا۔ اب کوئٹہ جیسے قدیم اور تاریخی شہر، جو صدیوں سے پشتون عوام کا ایک اہم ثقافتی، سماجی اور سیاسی مرکز رہا ہے، میں شاہراہوں، چوکوں اور ترقیاتی منصوبوں کو ایسے نام دیے جا رہے ہیں جو نہ صرف اس خطے کی تاریخ اور جغرافیائی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتے بلکہ مقامی آبادی کے جذبات اور احساسات کی بھی صحیح نمائندگی نہیں کرتے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 MAR 2026

Page No. 14

NA-256 پر میر اسرار زہری کے کاغذات مسترد ہونا قابل تشویش ہے، بی این پی عوامی

اعتراض یہ اٹھایا گیا کہ جمع کرائے گئے کاغذات کے ساتھ شناختی کارڈ کی نقل پر کسی گزیٹڈ افسر کے دستخط موجود نہیں تھے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) نے این اے 256 خضدار کے ضمنی انتخاب میں پارٹی کے سربراہ سابق سینیٹر اور سابق وفاقی وزیر نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری کے کاغذات نامزدگی مسترد کیے جانے کے عمل پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی بیان کے مطابق ریٹرننگ آفیسر نے ایک تکنیکی اعتراض کی بنیاد پر نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری کے کاغذات نامزدگی کو جانچ پڑتال کے مرحلے میں درست اور اہل قرار نہیں دیا۔ اعتراض یہ اٹھایا گیا کہ این اے 256 خضدار کے ضمنی انتخاب کے لیے جمع کرائے گئے کاغذات کے ساتھ شناختی کارڈ کی نقل پر کسی گزیٹڈ آفیسر کے دستخط موجود نہیں تھے تاہم حقیقت یہ ہے کہ یہ اعتراض سرے سے ہی بے بنیاد ہے۔ جمع کرائے گئے کاغذات نامزدگی کی نقول بطور ثبوت موجود ہیں جو واضح کرتی ہیں کہ جس نکتے کو بنیاد بنا کر اعتراض اٹھایا گیا وہ اپنی جگہ موجود ہی نہیں۔ بیان میں کہا کہ پارلیمانی سیاست کے طویل تجربے رکھنے والے جمہوری سیاسی رہنماؤں کو اس نوعیت کے تکنیکی نکات کے ذریعے عملی سیاست کے میدان سے باہر رکھنے کی روایت نہایت تشویشناک ہے ایسے اقدامات نہ صرف جمہوری عمل کی روح کے منافی محسوس ہوتے ہیں بلکہ اس تاثر کو بھی تقویت دیتے ہیں کہ اصولوں اور عوامی مینڈیٹ کے بجائے طریقہ کار کو بنیاد بنا کر سیاسی راستے محدود کیے جا رہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

سرکار و مسلح افراد نیشنل پارٹی کی جدوجہد سے خوفزدہ ہیں، رحمت صالح بلوچ

نیشنل پارٹی بلوچ قوم کے حقوق کے حوالے سے واضح، اصولی اور جرأتمندانہ موقف کی وجہ سے مسلسل نشانے پر ہے، رکن صوبائی اسمبلی

ایک ہفتے کے دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں میں نیشنل پارٹی کے 5 کارکنوں کو بے دردی سے شہید کیا گیا جو قابل مذمت ہے

کارکنوں پر ہونے والے قاتلانہ حملوں کی فوری، غیر جانبدار اور شفاف تحقیقات کی جائیں، رہنما نیشنل پارٹی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں نیشنل پارٹی کے کارکنان، ہمدردوں اور پارٹی رہنماؤں کے اہل خانہ کو مسلسل نشانہ بنانے کے واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائیاں دراصل جمہوری سیاست کو کمزور اور پارلیمانی آواز کو خاموش کرانے کی ایک منظم اور خطرناک ....

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

سازش ہے انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی بلوچستان بلوچ قوم کے حقوق کے حوالے سے واضح، اصولی اور جرأتمندانہ موقف کی وجہ سے مسلسل نشانے پر ہے اور پارٹی اس سیاسی جدوجہد کی بھاری قیمت ادا کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ سرکار اور مسلح افراد نیشنل پارٹی کی جدوجہد سے خوفزدہ ہیں ایک طرف سرکار الیکشن میں راستہ روکتی ہے تو دوسری جانب مسلح افراد پارٹی سے وابستہ افراد کو خوف و ہراس کا نشانہ بنا کر سیاسی کارکنان کو خاموش کرانے کی مذموم مہم جاری رکھے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں میں نیشنل پارٹی کے پانچ کارکنان کو بے دردی سے شہید کیا گیا جو نہایت افسوسناک اور قابل مذمت ہے گزشتہ روز نیشنل پارٹی کیشکور کے سینئر رہنما ماسٹر حاصل خان کے فرزند فیصل بلوچ کو حملے میں شہید کر دیا گیا جبکہ اس سے قبل نیشنل پارٹی جھاؤ کے نوجوان رہنما منور بلوچ کو بھی ٹارگٹ کر کے قتل کیا گیا اس سے قبل اکتوبر میں میرے بھائی کو نامعلوم درندوں نے شہید کیا انہوں نے کہا کہ پرامن اور نظریاتی سیاسی کارکنان کو نشانہ بنانا انتہائی سفاکانہ اور بزدلانہ عمل ہے انہوں نے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے مگر بدقسمتی سے موجودہ صورتحال یہ ظاہر کرتی ہے کہ حکومت اس اہم فریضے کی ادائیگی میں ناکام دکھائی دیتی ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ نیشنل پارٹی کے کارکنان پر ہونے والے قاتلانہ حملوں کی فوری، غیر جانبدار اور شفاف تحقیقات کی جائیں

حکومت کی ناکام پالیسیوں کا خمیازہ غریب عوام بھگت رہے ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان میں کئی دنوں سے پیٹرول، ڈیزل کی شدید قلت، بارڈرز کی بندش نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی، صوبائی امیر جماعت اسلامی

صوبے کو سری نگر بنا کر تھانے میں تبدیل کر دیا گیا ہر طرف خوف، دہشت اور کرفیو کا سماں ہے، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کئی دنوں سے پیٹرول، ڈیزل کی شدید قلت اور بارڈرز کی بندش نے عوام کی زندگی مفلوج کر دی ہے حکومت بلوچستان کی نااہلی اور ناکام پالیسیوں کا خمیازہ غریب عوام بھگت رہے ہیں۔ صوبے کے مختلف شہروں میں ٹرانسپورٹ کا نظام متاثر ہے، کاروباری سرگرمیاں ٹھپ ہو چکی ہیں اور عام آدمی کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو سری نگر بنا کر تھانے میں تبدیل کر دیا گیا ہے، ہر طرف خوف، دہشت اور ....

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

کرفیو کا سماں ہے۔ حکومتی رٹ نہ ہونے کے برابر ہے اور عوام خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ سڑکوں پر چیک پوسٹوں کی بھرمار ہے جبکہ شہریوں کی نقل و حرکت بھی محدود ہو چکی ہے۔ اس صورتحال نے نہ صرف عوامی زندگی کو متاثر کیا ہے بلکہ کاروبار، تجارت اور روزگار کے مواقع بھی شدید متاثر ہوئے ہیں۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ حکومت خاموش تماشائی بننے کے بجائے عوام کی مشکلات اور مسائل کو سنجیدگی سے حل کرے، امن و امان کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے اور بارڈرز کھول کر کاروبار و تجارت بحال کی جائے تاکہ ہزاروں خاندانوں کا روزگار دوبارہ چل سکے۔ بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں ہزاروں افراد کا روزگار بارڈر ریلے سے وابستہ ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 16 MAR 2026 Page No. 15

دکی' بھائی نے فائرنگ کرکے بھائی کو موت کے گھاٹ اتار دیا

مقتول کی شناخت حاجی نور محمد کے نام سے ہوئی' واقعہ کے بعد ملزم فرار ہونے میں کامیاب

دکی (یو این اے) دکی کے علاقے قلی ملاؤ، تحصیل لونی میں معمولی رنجش کی بناء پر بھائی نے فائرنگ کرکے اپنے ہی سفید ریش بھائی کو موت کے گھاٹ اتار دیا پولیس ذرائع کے مطابق مقتول کی شناخت حاجی نور محمد ولد جمعہ خان قوم لونی کے نام سے ہوئی' واقعہ کے بعد ملزم موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پہنچ گئی اور لاش کو قبضے میں لے کر قانونی وطبی کارروائی کے لئے سول ہسپتال منتقل کردی پولیس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کردی۔۔

کوئٹہ' نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 1 شخص قتل

واقعہ تھانہ شالکوٹ کے علاقے میں پیش آیا' نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تھانہ شالکوٹ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز تھانہ شالکوٹ کے علاقے شریف آباد چوک کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے صادق نامی شخص کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس پی سریاب ڈویژن اور ایس ایچ او شالکوٹ دیگر عملے کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے علاقے کو گھیرے میں لیکر نعش ہسپتال منتقل کردی نعش .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

تربت' مسلح افراد پولیس کی گشتی ٹیم سے گاڑی واسلحہ چھین کر فرار

پولیس نے پورے علاقے کو گھیرے میں لیکر ملزمان کی تلاش شروع کردی

تربت (این این آئی) تربت کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد پولیس کی گشتی ٹیم سے سرکاری گاڑی اور اسلحہ چھین کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق تربت کے علاقے چوگان کنڈ کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے پولیس کی گشتی ٹیم پر حملہ کردیا اور گاڑی میں سوار 3 اہلکاروں کو یرغمال بنا کر ان سے ڈی ایس پی کی سرکاری گاڑی اور سرکاری اسلحہ چھین کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

پہنچ گئی اور پورے علاقے کو گھیرے میں لیکر ملزمان کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن شروع کردیا۔ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

کوئٹہ' نامعلوم افراد کی فائرنگ سے زخمی شخص ہسپتال میں دم توڑ گیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے زخمی ہونے والا شخص ہسپتال میں دم توڑ گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے شریف آباد میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے حاجی صادق شاہوانی کو زخمی کردیا جنہیں فوری طور پر ہسپتال پہنچادیا گیا جہاں وہ زخمیوں کی تاب نہ لاتے ہوئے گزشتہ روز دم توڑ گیا' پولیس نے نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی اور مقدمہ درج کرکے مزید کارروائی شروع کردی۔

AZADI QUETTA

سوراب' مسلح افراد ایف آئی اے اور تربت یونیورسٹی کی گاڑیاں چھین کر فرار

جامعہ تربت کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن سے سوراب کے علاقے سے نامعلوم افراد گاڑی چھین کر فرار ہوگئے

ایف آئی اے کی گاڑی کوئٹہ سے پنجگور جارہی تھی جس میں 6 کمپیوٹرز پانچ یو پی ایس اور دیگر سامان شامل تھے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع سوراب میں نامعلوم مسلح افراد ایف آئی اے اور یونیورسٹی آف تربت کی دو سرکاری گاڑیاں چھین کر فرار ہوگئے سیکیورٹی فورسز ذرائع کے مطابق اتوار کو بلوچستان کے ضلع سوراب میں ایف آئی اے کی گاڑی نمبر (بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 2 پر)

1033-QBA جو کہ کوئٹہ سے پنجگور جارہی تھی کو نامعلوم مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر چھین لیا اور گاڑی میں 6 کمپیوٹرز ایک سرور پانچ یو پی ایس اور دیگر سامان سمیت لیکر نامعلوم مقام کی جانب روانہ ہوگئے جبکہ گاڑی میں سوار اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور ڈرائیور کو چھوڑ دیا گیا دوسری جانب یونیورسٹی آف تربت کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن اتوار کو تربت سے کوئٹہ آرہے تھے کہ سوراب اور گدر کے درمیانی علاقے میں ان سے سرکاری گاڑی نمبر 1818KC نامعلوم افراد نے چھین لی اور فرار ہوگئے دونوں واقعات کے بعد علاقے میں سیکورٹی فورسز نے ناکہ بندی کرکے گاڑیوں کی تلاش شروع کردی مزید کارروائی جاری ہے

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 16 MAR 2026

Page No. 16

حکومت ہمارے جائز مطالبات تسلیم کرے، ریٹائرڈ لیویز ملازمین

پنشن اور دیگر مراعات نہ ملنے کی وجہ سے فاقہ کشی پر مجبور ہیں، شیر حیدر، لعل جان و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) فیڈرل لیویز فورس کے ریٹائرڈ ملازمین شیر حیدر، لعل جان، شاہ محمد، عنایت اللہ اور دیگر نے کہا ہے کہ فیڈرل لیویز کے ریٹائرڈ ملازمین پنشن اور دیگر مراعات نہ ملنے کی وجہ سے رمضان المبارک میں فاقہ کشی پر مجبور ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور صوبائی وزراء کی جانب سے ریٹائرڈ ملازمین کو گولڈن ہینڈ شیک کے تحت رقم ادا کرنے کا وعدہ بھی تاحال وفا نہیں ہو سکا، فیڈرل لیویز فورس کے ریٹائرڈ ملازمین عید الفطر بھی کوئٹہ پریس کلب کے سامنے لگائے گئے کیمپ میں منائیں گے اور عید کے روز احتجاج بھی کیا جائے گا یہ باتیں انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی کیمپ میں اظہار یکجہتی کرنے والوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہیں انہوں نے کہا کہ ریٹائرڈ ملازمین مطالبات کے حق میں 80 روز سے پریس کلب کے سامنے احتجاج پر بیٹھے ہوئے ہیں لیکن حکمرانوں کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگ رہی انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر فیڈرل لیویز فورس کے ریٹائرڈ ملازمین کے جائز مطالبات تسلیم کرے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں مہنگائی کی نئی لہر، کوکنگ آئل اور گھی 55 روپے تک مہنگا

پٹرول اور ڈیزل مہنگا ہوتے ہی کوئٹہ میں مہنگائی کی نئی لہر، کھانے کے تیل اور گھی کے ریٹ مزید بڑھ گئے

مارکیٹیں دیگر صوبوں سے آنیوالی اشیاء پر انحصار کرتی ہیں، پٹرولیم مصنوعات مہنگی ہونے سے خوردنی اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ہوا

متوسط اور کم آمدنی والے طبقے کے لیے گھر چلانا مشکل ہوگیا، مہنگائی میں مسلسل اضافے سے مالی مشکلات بڑھ گئیں، شہری

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے بعد صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی کی ایک نئی لہر نے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ روزمرہ استعمال کی اشیائے خوردونوش کی قیمتیں مسلسل بڑھتی جارہی ہیں اور گزشتہ چند ......

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

روز کے دوران خاص طور پر کوکنگ آئل اور گھی کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پہلے ہی آٹے، سبزیوں اور پھلوں کی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہو چکی تھیں، اب کوکنگ آئل اور گھی کی قیمتوں میں اضافے نے گھریلو بجٹ کو بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ شہر کے مختلف بازاروں اور کریانہ اسٹورز سے حاصل ہونے والی معلومات کے مطابق گزشتہ چند دنوں کے دوران کوئٹہ میں مختلف برانڈز کے کوکنگ آئل اور گھی کی قیمتوں میں 40 سے 55 روپے تک اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ دکانداروں کے مطابق قیمتوں میں یہ اضافہ اچانک سامنے آیا ہے جس کے باعث صارفین بھی پریشان دکھائی دیتے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ انہیں شدید مالی دباؤ میں مبتلا کر رہا ہے۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں استعمال ہونے والا زیادہ تر کوکنگ آئل اور گھی دیگر صوبوں سے کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں تک پہنچایا جاتا ہے۔

پیٹرول کی قیمتوں میں اضافے کیساتھ پھلوں کے نرخ بڑھ گئے، عوام پریشان

کیوی فی کلو 1200، کیلے 400 روپے فی درجن جبکہ انناس فی دانہ تقریباً 2000 روپے میں فروخت ہو رہا ہے

ناشپاتی 800، ایرانی سیب 600، مالٹا کی قیمت 250 فی کلو روپے تک پہنچ گئی، مہنگائی پر قابو پایا جائے، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے بعد صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی کی شرح میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے، جس کے اثرات روزمرہ استعمال کی اشیاء سمیت پھلوں کی قیمتوں پر بھی پڑنے لگے شہر کے مختلف بازاروں اور فروٹ مارکیٹوں میں پھلوں کی قیمتیں تیزی سے بڑھ رہی ہیں جس کے باعث عام شہریوں کے لئے صحت بخش خوراک تک رسائی مشکل ہوتی جارہی ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ پہلے ہی مہنگائی نے زندگی کو مشکل بنا دیا تھا، اب پھلوں کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے نے صورتحال کو مزید سنگین ......

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

بنا دیا ہے۔ کوئٹہ کی مختلف فروٹ مارکیٹوں سے حاصل ہونے والی معلومات کے مطابق چند ہی دنوں کے دوران کئی اقسام کے پھلوں کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے خاص طور پر درآمدی اور اعلیٰ معیار کے پھلوں کی قیمتیں عام صارفین کی پہنچ سے باہر ہوتی جارہی ہیں۔ فروٹ فروشوں کے مطابق پٹرولیم مصنوعات مہنگی ہونے سے ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں اضافہ ہوا ہے جس کا براہ راست اثر پھلوں کی قیمتوں پر پڑ رہا ہے

مارکیٹ میں کیوی کی قیمت میں سب سے زیادہ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ چند روز قبل تک کیوی فی کلو تقریباً 800 روپے میں فروخت ہو رہا تھا، تاہم اب اس کی قیمت بڑھ کر 1200 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔ اسی طرح کیلے کی قیمت میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے جہاں فی درجن کیلا جو پہلے 250 روپے میں دستیاب تھا، اب 400 روپے فی درجن تک فروخت کیا جارہا ہے بازار میں انناس فی دانہ تقریباً 2000 روپے تک فروخت ہو رہا ہے ناشپاتی کی قیمت بھی بڑھ کر 800 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے جبکہ ایرانی سیب فی کلو تقریباً 600 روپے میں فروخت ہو رہا ہے۔ چند روز پہلے تک مالٹا فی کلو تقریباً 200 روپے میں دستیاب تھا لیکن اب اس کی قیمت بڑھ کر 250 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے دکانداروں کا کہنا ہے کہ اگر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوا تو آئندہ دنوں میں پھلوں کی قیمتیں مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔ فروٹ فروشوں کے مطابق بلوچستان میں فروخت ہونے والے زیادہ تر پھل دیگر صوبوں یا بیرون ملک سے کوئٹہ تک پہنچائے جاتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 16 MAR 2026 Page No. 17

خضدار قصابوں کی من مانیاں جاری عوامی حلقوں کا کارروائی کا مطالبہ

شہر میں منافع خوروں کی مصنوعی مہنگائی کے خلاف فوری نوٹس لیکر ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور عوام کو ریلیف فراہم کریں، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار شہر میں مہنگائی کا جن بوتل سے باہر آ گیا رمضان المبارک میں مسلسل شہر میں مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ دی ہے۔ پرائس کنٹرول کمیٹی کی غائب ہونے کی وجہ سے منافع خور عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہا ہے شہر کی مارکیٹ میں گوشت کی قیمت دوگنی کر دی گئی چھوٹا گوشت 2200 روپے اور بڑا گوشت 1400 روپے اور اونٹ کا گوشت 1500 روپے میں بکا جا رہا ہے کوئی ان کے خلاف کارروائی کرنے والا نہیں ہے تفصیلات کے مطابق خضدار شہر میں مہنگائی دن بدن بڑھتا جا رہا ہے قصابوں کی من مانیاں جاری ہے خضدار میں رمضان المبارک کے ابتداء میں انتظامیہ ایک مرتبہ کارروائی تو کیا مگر اس کے بعد پورے رمضان میں چیکنگ نہیں کی گئی ہے مگر ابھی تک پرائس کنٹرول کمیٹی نظر نہیں آ رہی ہے جس کی وجہ سے عوام سخت پریشان ہیں عوام کس کے پاس فریاد لیکر جائے عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر نوٹس لیا جائے اور پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال کریں تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔ عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار اسسٹنٹ کمشنر خضدار و پرائس کنٹرول کمیٹی خضدار سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں منافع خوروں کی مصنوعی مہنگائی کے خلاف فوری نوٹس لیکر ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور عوام کو ریلیف فراہم کریں۔

چمن پسنجر کی معطلی سے مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا

روزانہ ہزاروں مسافر مستفید ہوتے ہیں، اے کیو ایم کا پسنجر سروس فوری بحال کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) چمن پسنجر ٹرین کی عید کے قریب ہوتے ہی معطلی سے مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے 145 کلومیٹر کے سفر میں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ سفر کرتے ہیں۔ اے کیو ایم افغان قومی موومنٹ کے بیان میں محکمہ ریلوے کے اعلیٰ احکام سے پرزور مطالبہ کیا گیا ہے کہ عید کے قریب آتے ہی چمن پسنجر ٹرین کی معطلی سے مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے اس لئے ٹرین کو روزانہ کی بنیاد پر چلانے کے احکامات جاری کئے جائیں کوئٹہ سے لیکر چمن تک 145 کلومیٹر کے

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

سفر میں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ سفر کرتے ہیں جو عوام کیلئے ایک آسان پرسکون اور محفوظ ذریعہ آمد و رفت ہے گزشتہ چند دنوں سے ٹرین کی بندش سے عوام محفوظ اور آسان سفر سے محروم ہیں واضح رہے کہ ضلع قلعہ عبداللہ کے سرحدی شہر چمن سے پسنجر ٹرین کوئٹہ سے روانہ ہو کر کئی اہم ریلوے اسٹیشنوں سے گزرتے ہوئے چمن تک پہنچتا ہے جس میں ہر ریلوے اسٹیشن پر سینکڑوں مسافر اترتے اور سفر کرنے کیلئے چڑھتے ہیں کیونکہ مسافروں کو ہائی روڈ سفر کرنا بہت مشکل اور مہنگا پڑتا ہے اس ضمن میں مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے، چمن پسنجر ٹرین کی سروس مسلسل بائیس روز سے معطل ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 16 MAR 2026 Page No. 18

ملازمین کی تنخواہوں میں کٹوتی اور کفایت شعاری

وفاقی حکومت نے کفایت شعاری کے اقدامات کو وسعت دیتے ہوئے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں پانچ سے تیس فیصد تک کٹوتی کا فیصلہ کیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تین لاکھ سے دس لاکھ روپے تنخواہ والے افسران کی مجموعی تنخواہ سے دو ماہ کے لئے پانچ فیصد۔ دس سے بیس لاکھ والوں سے پندرہ فیصد، بیس سے تیس لاکھ والوں سے پچیس فیصد اور تیس لاکھ روپے سے زائد والے افسران سے تیس فیصد کٹوتی ہوگی۔ وزیراعظم شہباز شریف کے مطابق اس اقدام سے حاصل ہونے والی بچت عوام کو ریلیف دینے کے لیے استعمال کی جائے گی۔ اس سے قبل حکومت نے اراکینِ پارلیمنٹ، وفاقی کابینہ اور سرکاری افسران کے بیرونی دوروں پر پابندیاں عائد کرنے اور سرکاری اخراجات میں کمی کا اعلان بھی کیا تھا۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق وفاقی بجٹ کا حجم تقریباً اٹھارہ ہزار ارب روپے کے لگ بھگ ہے جبکہ مالی خسارہ مجموعی قومی پیداوار کے سات سے آٹھ فیصد کے درمیان رہتا ہے۔ پاکستان کا بیرونی قرضہ ایک سو تیس ارب ڈالر سے تجاوز کر چکا ہے اور صرف قرضوں کی ادائیگی اور سود کی مد میں ہر سال ہزاروں ارب روپے خرچ ہو جاتے ہیں۔ ایسے میں حکومت کے پاس مالی وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور ریاستی ذمہ داریاں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔

ملک کو بیک وقت کئی نوعیت کے چیلنجز درپیش ہیں۔ ایک طرف سکیورٹی کی صورتحال ہے جہاں دہشت گردی کے خلاف جنگ اور سرحدوں کی حفاظت کے لیے بڑے وسائل درکار ہوتے ہیں۔ دوسری طرف خوراک کا مسئلہ ہے۔ آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے جبکہ زرعی پیداوار میں مطلوبہ رفتار سے اضافہ نہیں ہو رہا۔ پاکستان کی آبادی اس وقت تقریباً چوبیس کروڑ کے قریب ہے اور ہر سال لاکھوں نئے افراد روزگار اور خوراک کے نظام میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ تجارت اور معیشت کے عالمی تقاضے بھی پاکستان کے لیے ایک بڑا چیلنج ہیں۔ برآمدات محدود اور درآمدات زیادہ ہونے کے باعث تجارتی خسارہ مسلسل معیشت پر دباؤ ڈال رہا ہے۔ ان حالات میں ریاست کے لیے مالی نظم و ضبط ناگزیر ہو جاتا ہے۔ ایک بنیادی سوال یہ بھی ہے کہ کیا کفایت شعاری کا بوجھ یکساں طور پر سب پر پڑ رہا ہے یا نہیں۔ پاکستان میں سرکاری اور سیاسی اشرافیہ کو ملنے والی مراعات ہمیشہ سے عوامی تنقید کا موضوع رہی ہیں۔ متعدد سرکاری اداروں کے افسران کو سرکاری گاڑیاں، رہائش گاہیں، ایندھن، عملہ اور دیگر سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں جن پر قومی خزانے سے اربوں روپے خرچ ہوتے ہیں۔ اسی طرح غیر ملکی دورے، سرکاری رہائش گاہوں کی تزئین و آرائش اور دیگر اخراجات بھی قومی وسائل پر بڑا بوجھ بنتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب حکومت کفایت شعاری کا اعلان کرتی ہے تو عوام اس بات پر نظر رکھتے ہیں کہ آیا اس کا اطلاق صرف نچلے درجے کے ملازمین پر ہو رہا ہے یا فیصلہ ساز طبقہ بھی اس میں شامل ہے۔ اگر قربانی کا بوجھ صرف عام ملازمین یا عام شہریوں پر ڈال دیا جائے اور حکمران طبقہ بدستور مراعات سے لطف اندوز ہوتا رہے تو اس سے معاشرتی بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ دنیا کے کئی ممالک کی تاریخ بتاتی ہے کہ معاشی ناہمواری اور طبقاتی تفاوت اگر حد سے بڑھ جائے تو سماجی کشمکش اور سیاسی عدم استحکام جنم لیتا ہے۔

پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں پہلے ہی غربت اور بے روزگاری کی شرح قابلِ تشویش ہے۔ عالمی مالیاتی اداروں کے اندازوں کے مطابق ملک کی ایک بڑی آبادی خطِ غربت کے قریب یا اس سے نیچے زندگی گزار رہی ہے۔ لاکھوں افراد کو معیاری تعلیم، صحت اور صاف پانی جیسی بنیادی سہولیات تک مکمل رسائی حاصل نہیں۔ ایسے ماحول میں اگر ریاستی اشرافیہ اور عام آدمی کے معیارِ زندگی میں فرق بہت زیادہ ہو جائے تو عوام میں احساسِ محرومی بڑھتا ہے۔ اسی لیے کفایت شعاری کے اقدامات کی اصل کامیابی اس وقت ممکن ہے جب وہ شفاف، منصفانہ اور جامع ہوں۔ اگر حکومت واقعی اخراجات کم کرنا چاہتی ہے تو اسے غیر ضروری سرکاری گاڑیوں، غیر ملکی دوروں، سرکاری پروٹوکول اور دیگر مراعات کا سنجیدگی سے جائزہ لینا ہوگا۔ کئی ممالک میں معاشی بحران کے دوران حکمرانوں نے علامتی نہیں بلکہ حقیقی قربانیاں دی ہیں۔ اگر حکومت کفایت شعاری کو محض ایک عارضی مہم کے بجائے مستقل پالیسی بنا دے تو قومی خزانے پر پڑنے والا بوجھ کم کیا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ بچائے گئے وسائل کو واقعی عوامی فلاح پر خرچ کیا جائے۔ تعلیم، صحت، صاف پانی اور روزگار کے مواقع ایسے شعبے ہیں جہاں سرمایہ کاری براہِ راست عوام کی زندگی بہتر بنا سکتی ہے۔ یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ معاشی اصلاحات صرف اخراجات کم کرنے سے ممکن نہیں ہوتیں۔ اس کے لیے آمدنی بڑھانے کی پالیسی بھی ضروری ہے۔ ٹیکس نظام کو منصفانہ بنانا، ٹیکس چوری روکنا اور معیشت کو دستاویزی شکل دینا وہ اقدامات ہیں جو ریاستی آمدنی میں نمایاں اضافہ کر سکتے ہیں۔ کسی بھی ریاست کی عوام یہ محسوس کریں کہ حکمران طبقہ بھی انہی مشکلات میں شریک ہے اور قومی وسائل دیانت داری سے استعمال ہو رہے ہیں تو وہ مشکل فیصلوں کو قبول کرنے کے لیے زیادہ آمادہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا حکومت کے لیے ضروری ہے کہ کفایت شعاری کے حالیہ اقدامات کو ایک وسیع اور دیرپا اصلاحاتی پالیسی کا حصہ بنائے۔ شفافیت، مساوات اور عوامی فلاح کو مرکزِ نگاہ رکھا جائے۔ اسی صورت میں مالی نظم و ضبط کے یہ اقدامات نہ صرف قومی معیشت کو سہارا دے سکتے ہیں بلکہ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کے رشتے کو بھی مضبوط بنا سکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 16 MAR 2026 Page No. 19

Reviving agri- sector

The economic landscape of Balochistan is intrinsically tied to the soil, yet the very backbone of its provincial economy the agricultural sector remains in a state of perilous decay. While official rhetoric frequently acknowledges agriculture as the primary livelihood for the majority of the population, a stark disconnect exists between these pronouncements and the reality on the ground. For decades, this vital sector has languished on the periphery of government priorities, suffering from a chronic lack of investment, vision, and structural reform. This systemic neglect has not only stifled the economic potential of the province but has also left thousands of farming families trapped in a cycle of poverty and diminishing returns. The most visible symptom of this stagnation is the continued reliance on archaic, conventional methods of farming and irrigation. In an era where global agriculture is being revolutionized by precision technology and water-efficient systems, Balochistan's farmers are largely left to fend for themselves with tools and techniques that have remained unchanged for generations. These traditional practices are increasingly unsustainable; they are labor-intensive, prohibitively expensive in terms of fuel and maintenance for outdated machinery, and fundamentally inefficient. The result is a tragic paradox, farmers invest their limited capital and backbreaking labor into the land, only to be met with yields that are a mere fraction of what modern scientific agriculture could provide. Water scarcity, perhaps the most pressing challenge in the region, is exacerbated by this lack of modernization. While the province grapples with depleting water tables, the persistence of flood irrigation and other wasteful water management techniques remains the norm. This is not a choice made by the farmers out of stubbornness, but a necessity born of ignorance regarding modern alternatives. Because the government has failed to provide a robust extension service or technical assistance, the farming community remains completely isolated from scientific advancements such as drip irrigation, hydroponics, or climate-resilient seed varieties. Without state-led initiatives to educate and subsidize the transition to these technologies, the individual farmer cannot be expected to bridge the gap between the nineteenth and twenty-first centuries. Furthermore, the absence of a structured market and cold-chain infrastructure means that even when a successful harvest is achieved, much of the produce rots before it reaches a profitable market, or farmers are forced to sell at exploitative prices to middlemen. It is high time for the authorities and the provincial government to recognize that Balochistan's prosperity cannot be achieved while its primary economic engine is stalled. Drastic reforms are no longer optional they are an urgent requirement.

CamScanner

بلوچستان کی ترقی اور محرومی کا بیانیہ

بھارت یہ گمان کرتا ہے کہ وہ اپنے حلیف افغانستان کے ساتھ مل کر بلوچستان میں اپنی پراکسی دہشت گرد تنظیموں کے ذریعے حملے کرکے پاکستان کے استحکام کو کمزور کر دے گا مگر یہ اس کی خام خیالی ہے۔ سکیورٹی فورسز نے ہر موقع پر فتنۃ الہندوستان کو منہ توڑ جواب دیتے ہوئے ان کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا ہے۔ اس نام نہاد جنگ میں سرمچاری کا دعویٰ کرنے والے مسلح دہشت گردوں کا ہمیشہ سے نشانہ عام بلوچ شہری، غیر مقامی افراد خصوصاً پنجابی مزدور اور سکیورٹی فورسز کے اہلکار بنتے رہے ہیں۔ ان عناصر نے کبھی بھی بلوچ عوام کے مفادات کا تحفظ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ بے گناہ بلوچوں کی جان و مال کو نقصان پہنچایا ہے۔ اب صورتحال یکسر بدل چکی ہے۔ پوری قوم فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف بنیان مرصوص بن کر کھڑی ہو چکی ہے۔ بلوچستان کے عوام بھی مکمل کر فورسز کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں کیونکہ انہیں بخوبی احساس ہو چکا ہے کہ یہ عناصر نہ صرف امن کے دشمن ہیں بلکہ بلوچ معاشرے کی بنیادی اقدار اور روایات کے بھی مخالف ہیں۔ ان دہشت گردوں سے نہ ہماری عبادت گاہیں محفوظ ہیں اور نہ تعلیمی ادارے اور نہ ہی عام بلوچ شہری۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں خدمات سرانجام دینے والوں کو نسلی اور لسانی بنیادوں پر ظالمانہ طریقے سے ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ کلبھوشن یادیو کی گرفتاری کے بعد بھارت اور دہشت گرد تنظیموں کے درمیان رابطے اب کسی سے پوشیدہ نہیں رہے، بھارت ان تنظیموں کو مالی مدد کے ساتھ ساتھ تربیت اور اسلحہ بھی فراہم کر رہا ہے۔ بلوچستان میں ہونیوالے دہشت گردی کے واقعات ہوں یا اسلام آباد میں ہونیوالا خودکش حملہ، یہ تمام کارروائیاں بھارت اور افغانستان سے کنٹرول ہو رہی ہیں۔ بھارتی خفیہ ایجنسی "را" اور افغانستان کی طالبان حکومت دہشت گردوں کی سرپرستی کر رہی ہیں۔ افغانستان میں دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں موجود ہیں، جہاں دہشت گردوں کو ٹریننگ دی جاتی ہے۔ یہ اطلاعات بھی ہیں کہ بھارت نے دہشت گردی کے لیے اپنے فنڈز میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔ اس کا مقصد ایک ہی ہے کہ پاکستان کو عدم استحکام اور انتشار کا شکار کیا جائے۔ بھارت جنگ کے میدان میں تو پاکستان کا مقابلہ نہیں کر سکا، اب اس نے دہشت گردی کو اپنی ریاستی پالیسی بنا لیا ہے۔ بھارت کی جانب سے پاکستان پر پراکسی وار مسلط کی گئی ہے۔ صرف پاکستان ہی بھارتی ریاستی دہشت گردی کا شکار نہیں بلکہ بھارتی دہشت گردی بنگلہ دیش اور کینیڈا سے ہوتی ہوئی پوری دنیا میں پھیل چکی ہے۔ عالمی برادری کو یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف پوری دنیا کی جنگ لڑ رہا ہے اور قربانیاں دے رہا ہے۔ اگر دہشت گردوں کا خاتمہ نہ کیا گیا تو خدشہ ہے کہ پھر کوئی سانحہ نہ پیش آ جائے، جو پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دے گا۔ ہم اس وقت حالت جنگ میں ہیں، دہشت گردی کے واقعات میں اب تک ہزاروں بے گناہ شہری شہید ہو چکے ہیں۔ جتنی قربانیاں پاکستانی قوم اور پاکستانی فورسز نے دی ہیں اس کی دنیا میں مثال نہیں ملتی۔ بلوچستان میں ہونیوالی دہشت گردی کے پیچھے عالمی سازشوں کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے وسیع، وسائل سے مالا مال اور اسٹریٹجک اہمیت کا حامل صوبہ ہے۔ بہت سوں کی نظریں بلوچستان کے معدنی وسائل پر ہیں۔ آج دنیا کو سونا، تانبہ اور دیگر قیمتی معدنیات کی ضرورت ہے۔ پاک چین دوستی اور سی پیک منصوبے بھی فتنۃ الہندوستان کو ایک آنکھ نہیں بھاتے۔ کالعدم تنظیمیں بخوبی جانتی ہیں کہ بلوچستان ترقی کرے گا تو ان کی محرومی کا بیانیہ کون سنے گا؟ پاک چین اقتصادی راہداری دراصل پاکستان کی معاشی بحالی اور بلوچستان کی ترقی کی بنیاد ہے۔ گوادر بندرگاہ، گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، شاہراہیں، توانائی منصوبے اور صنعتی زونز اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان دہشت گرد تنظیموں نے ابتدا ہی سے ان منصوبوں کو اپنے حملوں کا مرکزی ہدف بنایا۔ چینی انجینئرز، سکیورٹی فورسز، تعمیراتی مقامات اور حساس تنصیبات پر حملے اس سازش کا حصہ ہیں تاکہ خوف و ہراس پھیلا کر غیر ملکی سرمایہ کاری کو روکا جا سکے فتنۃ الہندوستان عوامی حمایت سے بالکل محروم ہے اور ہندو بھگوانوں کی فنڈنگ کی محتاج ہے۔ بھارت سازشوں اور کوششوں کے باوجود، گوادر ایئرپورٹ، بندرگاہ اور سی پیک کے دیگر منصوبوں کو نہ روکا سکا، ہماری مربوط سکیورٹی حکمت عملی نے ان حساس تنصیبات کو محفوظ بنایا ہے۔ پاک فوج، ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سول انتظامیہ کے مشترکہ اقدامات کے نتیجے میں دہشت گردی میں واضح کمی آئی ہے بلکہ کئی شدت پسند گروہ ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل بھی ہوئے ہیں۔ یہ رجحان اس بات کا ثبوت ہے کہ تشدد کا راستہ بند گلی ہے جبکہ مفاہمت اور ترقی ہی بلوچستان کا مستقبل ہے۔ سی پیک اور گوادر جیسے منصوبے بلوچ عوام کے لیے مواقع کی چابی ہیں یہ تنظیمیں جتنا بھی تشدد کر لیں، وہ اس حقیقت کو نہیں بدل سکتیں کہ بلوچستان پاکستان ہے اور یہاں کے عوام امن، استحکام اور خوشحالی کے سفر میں ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں۔ فتنۃ الہندوستان کی ناکامی کی سب سے بڑی وجہ بلوچستان کے عوام کا پاکستان کے ساتھ کھڑا ہونا ہے۔ آج بلوچ نوجوان ملک بھر میں سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ فوج، سول سروس، پولیس، تعلیم، صحت، میڈیا اور کاروبار سمیت ہر شعبے میں بلوچ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ بلوچ صرف بلوچستان تک محدود نہیں، کراچی سے لاہور، اسلام آباد سے پشاور تک بلوچ خاندان آباد ہیں، کاروبار کر رہے ہیں، تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور باعزت زندگی گزار رہے ہیں۔ بلوچ ثقافت، مہمان نوازی اور روایات کو پورے پاکستان میں احترام اور محبت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ بلوچ کلچر پاکستانی شناخت کا ایک خوبصورت اور مضبوط رنگ ہے۔ بلوچستان میں شروع کیے گئے ترقیاتی منصوبوں نے عوام کی زندگیوں پر بے حد مثبت اثر ڈالا ہے۔ سڑکیں، تعلیمی ادارے، اسکالرشپس، روزگار کے مواقع اور سیکیورٹی کی بہتری نے عام بلوچ کے لیے فیصلہ آسان کر دیا ہے کہ پاکستان کے ساتھ کھڑا ہونا ہی بہتر مستقبل کی ضمانت ہے۔ آج بلوچستان میں بھارت کا علیحدگی پسند بیانیہ بری طرح شکست کھا چکا ہے۔ بلوچستان کے عوام نے واضح کر دیا ہے کہ وہ امن، استحکام اور ترقی کے راستے پر گامزن رہنا چاہتے ہیں۔ بلوچ عوام پاکستان کے ساتھ ہیں اور پاکستان بلوچ عوام کے ساتھ ہے۔ یہی اتحاد دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنانے کی سب سے بڑی ضمانت ہے۔